مصنف کا تعارف

ولادت

28/مئی 1924ء رائچور

وفات

4/3 دسمبر 2008ء

سرزمین دکن کو اپنی جن مایہ ناز شخصیتوں پر فخر ہے، ان ہی میں زینت ساجدہ بھی ایک تھیں۔ وہ ایک محقق، مرتب، مدون اور افسانہ نگار تھیں۔ اسکے علاوہ وہ ایک ہردلعزیز استاد کی حیثیت سے بھی مشہور و مقبول ہوئیں۔ زینت ساجدہ ایک مذہبی گھرانے میں 28/مئی 1924ء کو رائچور میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد مصطفیٰ علی بیگ محکمہ تعلیمات سے وابستہ تھے۔ انہوں نے نامپلی ہائی اسکول کلیہ اناث سے میٹرک پاس کیا۔ جامعہ عثمانیہ سے ایم اے (اردو) کیا۔ ڈاکٹر زور اور پروفیسر سجاد ان کے استاد تھے۔ ان کا مقالہ اشرف بیابانی کا شہادت نامہ "نوسرہار" تھا جو اردو ادب کا اولین شہادت نامہ ہے۔ وہ کئی علمی وادبی، ثقافتی سرگرمیوں سے وابستہ رہیں۔ وہ انجمن ترقی اردو آندھراپردیش کی رکن عاملہ بھی تھیں۔

ان کی تصانیف حیدرآباد کے ادیب، تلگو ادب کی تاریخ، کلیات شاہی، نوسرہار ہیں۔ زینت ساجدہ کا اسلوب بہت ہی صاف اور سلیس ہے۔ ان کا شمار تنقیدی شعور کے حامل اساتذہ میں ہوتا ہے۔ ان کا انتقال 4/3 دسمبر 2008ء کو ہوا۔